روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
The ALFAZL Daily
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 24-اپریل 2015ء 4 رجب 1436 ہجری 24 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 94

اولاد کے لئے دعا

اے میرے بندہ پرور! کر ان کو نیک اختر
رُتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر
تو ہے ہمارا رہبر۔ تیرا نہیں ہے ہمسر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی دعا ہے۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11)

''اس حکیم مطلق نے قدیم سے انسان کے لئے یہ قانون قدرت مقرر کر دیا ہے کہ اس کی دعا اور استمداد کو کامیابی میں بہت سا دخل ہے۔ جو لوگ اپنی مہمات میں دلی صدق سے دعا مانگتے ہیں اور ان کی دعا پورے پورے اخلاص تک پہنچ جاتی ہے تو ضرور فیضان الٰہی ان کی مشکل کشائی کی طرف توجہ کرتا ہے''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 423)

''دو سو جگہ سے زیادہ قبولیت دعا کے آثار نمایاں ایسے نازک موقعوں پر دیکھے گئے جن میں بظاہر کوئی صورت مشکل کشائی کی نظر نہیں آتی تھی''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص روحانی خزائن جلد اول صفحہ 644)

''ایک دوست نے بڑے مشکل کے وقت لکھا کہ اس کا ایک عزیز کسی سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہے اور کوئی صورت نجات کی نظر نہیں آتی ہے اور کوئی سبیل رہائی کی دکھائی نہیں دیتی۔ سو اس دوست نے یہ پُر درد ماجرا لکھ کر دعا کے لئے درخواست کی۔ چونکہ اس کی بھلائی مقدر تھی اور تقدیر معلق تھی اس لئے اسی رات وقت صافی میسر آ گیا جو ایک مدت تک میسر نہیں آیا تھا۔ دعا کی گئی اور وقت صافی قبولیت کی امید دیتا تھا۔ چنانچہ قبولیت کے آثار سے ایک آریہ کو اطلاع دی گئی۔ پھر چند روز بعد خبر ملی کہ مدعی ایک ناگہانی موت سے مر گیا اور اس طرح پر شخص ماخوذ نے خلاصی پائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک''

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 570)

کچھ دن پہلے ایک نہایت عجیب نشان الٰہی ظہور میں آیا۔ اس کا مختصر بیان یہ ہے کہ ایک ہندو آریہ باشندہ اسی جگہ کا طالب علم مدرسہ قادیان جس کی عمر بیس یا بائیس برس ہوگی کہ جو ابھی تک اس جگہ موجود ہے۔ ایک مدت سے بہ مرض دق مبتلا تھا اور رفتہ رفتہ اس کی مرض انتہاء کو پہنچ گئی اور آثار مایوسی کے ظاہر ہو گئے۔ ایک دن وہ میرے پاس آ کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر بہت بیقراری سے رویا۔ میرا دل اُس کی عاجزانہ حالت پر پگھل گیا اور میں نے حضرت احدیت میں اس کے حق میں دعا کی۔ چونکہ حضرت احدیت میں اس کی صحت مقدر تھی۔ اس لئے دعا کرنے کے ساتھ ہی الہام ہوا۔ ......یعنی ہم نے تپ کی آگ کو کہا کہ تو سرد اور سلامتی ہو جا۔ چنانچہ اسی وقت اس ہندو اور نیز کئی اور ہندوؤں کو کہ جواب تک اس قصبہ میں موجود ہیں اور اس جگہ کے باشندہ ہیں۔ اس الہام سے اطلاع دی گئی اور خدا پر کامل بھروسہ کر کے دعویٰ کیا گیا کہ وہ ہندو ضرور صحت پا جائے گا اور اس بیماری سے ہرگز نہیں مرے گا۔ چنانچہ بعد اس کے ایک ہفتہ نہیں گزرا ہوگا کہ ہندو مذکور اس جاں گداز مرض سے بکلی صحت پا گیا''۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 253)

اپنے رب کیلئے رخصتیں حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ارشاد فرماتے ہیں۔

''جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کیلئے لینے کی بجائے اپنے رب کیلئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں''۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

☆ ☆ ☆

نسلوں کو خطبات سنائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں، ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں، روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی ......ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہو گا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے''

(خطبات طاہر جلد 10 صفحہ 470)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرمہ ڈاکٹر امۃ السلام سمیع بشارت صاحبہ

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کی سالانہ میٹنگ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

حضور انور کی طرف سے Scientific Equipment Fund کے لئے تحریک

محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے 31 جنوری 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کی سالانہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں صرف احمدی ڈاکٹرز ہی نہیں بلکہ میڈیکل سے وابستہ دوسرے شعبہ جات مثلاً فارمیسی، ریڈیالوجی، ڈینٹسٹ، نرسنگ، فزیوتھراپی، سپیچ تھراپی وغیرہ کے ماہر اور ان شعبہ جات کے طلبا بھی شامل ہوئے۔ اس دفعہ مردوں کی تعداد 70 اور خواتین کی تعداد 52 تھی۔

امسال یہ میٹنگ طبّی اعتبار سے کافی اہمیت کی حامل تھی کیونکہ اس کو رائل کالج آف فزیشن لندن کی طرف سے Recognise کیا گیا اور تین مسلسل پروفیشنل ترقی کے پوائنٹ دیئے گئے (CPD)۔ یہ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی ترقی کا ایک اور زینہ ہے۔ اب یہ میٹنگ نیشنل اور انٹرنیشنل لیول کی میڈیکل میٹنگ ہوگئی ہے۔ تمام ممبرز جو اس میٹنگ میں موجود تھے ان سب کو رائل کالج آف فزیشن لندن کی طرف سے اُن کی حاضری کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

میٹنگ کی کارروائی دوپہر کے کھانے اور ظہر کی نماز کے بعد شروع ہوئی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب (صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے) نے افتتاحی تقریر میں تنظیم کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور گزشتہ سال کے دوران کی جانے والی اہم کارگزاری پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد سائنٹیفک سیشن کا آغاز ہوا جس میں موجودہ دور کے میڈکل سیٹ اَپ کے بارہ میں تقاریر کی گئیں تاکہ نیشنل ہیلتھ سروس میں جو تبدیلیاں ہو رہی ہیں ان میں احمدی ڈاکٹرز اور دیگر متعلقہ شعبہ جات اپنے آپ کو منظّم رکھ کر نمایاں کام کرسکیں۔ اس سلسلہ کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب نے کی جس میں انہوں نے "Medicolegal reports and Court appearance Skills" کے بارہ میں بتایا۔ اس تقریر سے آجکل کے میڈکل کے شعبہ کے قوانین اور ان میں تبدیلیوں کے بارے میں حاضرین کو بہت سی نئی معلومات حاصل ہوئیں۔ اس تقریر کے بعد انفرادی سوال و جواب کا سیشن تھا اور یہ سیشن بھی بہت معلومات افزا تھا۔

اس سیشن کی دوسری اور آخری تقریر مکرم نور چودھری صاحب کی تھی جس کا موضوع تھا: "NHS Pension and changes from 2015"۔ اس تقریر میں نیشنل ہیلتھ سروس میں پنشن کے اصولوں میں تبدیلی کے بارے میں بتایا گیا۔ اس تقریر کے بعد بھی سوال و جواب کا سیشن ہوا۔

ان تقاریر سے سائنٹیفک سیشن کا اختتام ہوا جس کے بعد مہمانوں سے درخواست کی گئی کہ وہ پوسٹرز کی نمائش کو ملاحظہ فرمالیں۔ ان پوسٹرز کے ذریعے احمدی ڈاکٹروں کی مختلف موضوعات پر کی جانے والی ریسرچ دکھائی گئی تھی۔ یہ ریسرچ نیشنل اور انٹرنیشنل لیول پر کی گئی تھی۔ ان میں سے ایک پوسٹر لجنہ کی پچھلے چند سالوں کے دوران جلسہ سالانہ پر فرسٹ ایڈ کی ڈیوٹی کے بارہ میں تھا۔ اِس نمائش کو حاضرین نے بہت دلچسپی سے دیکھا۔

نماز عصر کے بعد دوسرے سائنٹیفک سیشن کا آغاز ہوا جس میں پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر ہمایوں نذیر احمد صاحب کی تھی۔ اس تقریر کا موضوع تھا: "Supporting information for aprasial and revaladation"۔ اس تقریر میں انہوں نے ڈاکٹروں کی راہنمائی کی کہ وہ کیسے اپنے کام میں پیشہ وارانہ ترقیات حاصل کرسکتے ہیں۔ تقریر کے بعد چند سوالات کے جواب بھی موصوف نے دیئے۔ یہ معلوماتی لیکچر بہت دلچسپی سے سنا گیا۔

اس کے بعد دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر قمرالدین صاحب کی تھی۔ ان کی تقریر کا موضوع تھا: "GMc regulations and avoiding pit falls". اپنی تقریر میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے دینی تعلیمات، میڈیکل پروفیشن کے حقائق اور قرآن کریم سے آیات کریمہ کو شامل کرکے شعبہ طب کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور بتایا کہ کیسے ڈاکٹر اپنی دنیاوی تعلیم کو دینی تعلیم کے ساتھ ملاکر انسانیت کی بہتر خدمت بجالاسکتے ہیں۔ انہوں نے جنرل میڈیکل کونسل کی گائیڈ لائنز کو قرآن شریف کی دی گئی تعلیم کے ساتھ ملاکر بتایا کہ بحیثیت احمدی ڈاکٹر ہمیں یہ گائیڈ لائن ہمارے مذہب نے پہلے ہی بتادی ہے۔ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی سمجھ عطا فرمائے۔

اس سیشن کا اگلا حصہ پینل ڈسکشن تھا جس کا عنوان تھا: "How to become a Clinical Leader/manager in your organisation". اس سیشن میں ڈاکٹروں کی ٹیم نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے اور بتایا کہ وہ کیسے اپنے آپ کو آرگنائزیشن میں لیڈرشپ کے رول میں لاسکتے ہیں اور فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

اگلا سیشن مکرم امیر صاحب یوکے کی موجودگی میں شروع ہوا جس میں سب سے پہلے مکرم ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب نے ہیومینیٹی فرسٹ کے بارہ میں مختصر رپورٹ پیش کی۔ آپ نے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن اور ہیومینیٹی فرسٹ کے مختلف ممالک میں اکٹھے چلائے جانے والے منصوبوں کا ذکر کیا۔

محترم امیر صاحب یوکے نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انگلستان کے ڈاکٹروں کو مشورہ دیا کہ وہ پورا سال جماعت کے لوگوں کو اپنی خدمات مہیا کرنے کے لئے خصوصی کلینک بنائیں اور ان کی رہنمائی کریں اور مشورہ دیں کہ وہ کیسے اپنی صحت کا خیال رکھ سکتے ہیں اور ہیلتھ سروس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی خدمات کو بھی سراہا۔

اس تقریب کا آخری سیشن بہت اہمیت کا حامل تھا کیونکہ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ حضور اقدس کا استقبال مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے اور ان کی عاملہ نے کیا۔

اس اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی جو مکرم ڈاکٹر چودھری مظفر صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب نے استقبالیہ پیش کیا۔ آپ نے بتایا کہ اس ایسوسی ایشن کو فعال بنانے کے لئے ریجنل سطح پر مَردوں اور خواتین کے بھی نمائندگان بنائے گئے ہیں۔ امسال بیس سے زیادہ ڈاکٹروں نے یوگنڈا، آئیوری کوسٹ، گھانا اور پاکستان میں وقف عارضی کیا۔ اسی طرح پاکستان سے آنے والے ڈاکٹروں کو معلومات مہیا کرنے اور نوکری دلانے میں مدد کی گئی۔ GCSE کے طالب علموں کو Work experience اور CV کی تیاری کے علاوہ میڈیکل میں داخلہ کے لئے Statement اور انٹرویو کے لئے مدد کی۔ اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ان بچوں کو میڈیکل میں داخلہ ملا۔ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی مردوں اور عورتوں کی طرف بہت فعال طریقے پر انجام دی گئی۔ جامعہ احمدیہ کے فائنل ایئر کے طالب علموں کو Basic First Aid and Life Support کا کورس کرایا۔ میڈیکل اور سرجیکل فیلڈ میں بھی ریسرچ کی گئی۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے ساتھ مل کر پروجیکٹ بنائے گئے۔ افریقہ میں Flagship ہسپتال کی خواہش ہے کہ خدا تعالیٰ ہم کو اس کے بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے رائل کالج آف فزیشن سے ہماری میٹنگ کو recognise کرنے کے بارے میں بھی بتایا اور احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے لئے اس کو خوش آئندہ اقدام قرار دیا۔ اب یہ کانفرنس برطانیہ کی نیشنل اور انٹرنیشنل میٹنگز میں شمار ہوتی ہے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے فرسٹ ایڈ کے کام کے بارے میں نیشنل جنرل میں مضمون چھپنے کا بھی ذکر کیا۔

اس کے بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23 مردوں اور 14 خواتین کو انعامات اور سرٹیفکیٹس سے نوازا جو ان کے میڈیکل کے وقار عمل اور ان کی تعلیمی کامیابی پر دیئے گئے تھے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایسوسی ایشن سے انگریزی زبان میں اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں Scientific Equipment Fund کے لئے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کو تحریک فرمائی اور محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے اسی شام 49 ہزار پاؤنڈ اکٹھے ہوئے۔ اس میں ایک ممبر نے تیس ہزار پاؤنڈ پیش کرنے کی توفیق پائی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد ڈنر پیش کیا گیا۔ اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 3/اپریل 2015ء)

☆............☆............☆

جیل میں امام بنالیا

حضرت مولانا ظہور حسین صاحب بخارا کو جاسوسی کے الزام میں روس کی جیلوں میں غیر انسانی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا مگر انہوں نے وہاں بھی عبادت کا جھنڈا سربلند رکھا۔ وہ اپنی آپ بیتی میں تحریر فرماتے ہیں:

میں دن رات بس اللہ تعالیٰ سے ہی دعائیں مانگتا اور حسب عادت رات کو تہجد کے لئے اٹھتا۔ صبح کے وقت نماز کے بعد قرآن شریف کی تلاوت کرتا اور سورج طلوع ہونے کے بعد دو نفل ادا کرتا اور اللہ کریم سے اپنی حفاظت اور بچاؤ کی دعا مانگتا۔

اشک آباد جیل خانہ میں بہت سے ترک قیدی تھے۔ وہ مجھے روزانہ نماز پڑھتے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتے دیکھتے تھے اور ان میں سے بہتوں کو مجھ سے شدید محبت ہوگئی۔

تاشقند جیل میں بہت سے مسلمان قیدی تھے انہوں نے مجھے اپنا امام منتخب کرلیا اور سب میری اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔ بخارا جیل میں حکومت کے کارندوں کو عاجز پر اس قدر شک تھا کہ رات کو جب میں تہجد کے لئے اٹھتا اور نماز پڑھتا تو باہر جو سپاہی پہرہ پر مقرر ہوتا وہ کھڑکی سے اٹھ کر مجھے دیکھ کر شک کرتا کہ یہ بھاگنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اور چونکہ میری جگہ کمرہ میں کھڑکی کے ساتھ تھی اس لئے وہ میری حرکات بآسانی نوٹ کر لیتا تھا۔ دوسرے دن وہ صبح اپنے افسر کو اس امر کی اطلاع دیتا اور ایک دو افسر اسی کمرہ کے دروازہ اور کھڑکی کو غور سے دیکھتے کہ کہیں یہ بھاگ تو نہیں سکے گا۔ چنانچہ میرا ساتھی مجھے کہتا کہ یہ تیری نماز کو جو رات کو اٹھ کر پڑھتا ہے شک کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ڈرتے ہیں کہ کہیں قید خانہ سے بھاگنے کی کوشش تو نہیں کرتا"

(مولوی ظہور حسین مجاہد اول روس و بخارا۔ ناشر سلیم ناصر ملک صفحات 44, 41,56,47)

بیشک یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تائیدات اور نصرت سے شروع فرمایا ہے اور تائیدات اور نصرت کے نظارے دکھا بھی رہا ہے لیکن ہم سے بھی مطالبہ ہے کہ اس سلسلہ کی غرض وغایت پر نظر رکھیں اور جہاں دنیا کو ان اغراض سے آگاہ کریں، خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا دنیا میں اعلان کر کے اسے اس طرف بلائیں، (دین) کی خوبصورت تعلیم دنیا کو بتائیں، وہاں اپنے بھی جائزے لیں کہ کس حد تک توحید ہم میں راسخ ہے اور ہم تسبیح وتحمید کی طرف توجہ کرتے ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق کس حد تک ہمیں درود بھیجنے کی طرف مائل رکھتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو اپنانے کی طرف ہم توجہ دیتے ہیں؟ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں؟

حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض ارشادات کے حوالہ سے سلسلہ کے قیام کی اغراض کا بیان اور احباب کو نصائح

دنیا کے مختلف ممالک میں اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت اور لوگوں کی براہ راست احمدیت کی صداقت کی طرف رہنمائی کے ایمان افروز واقعات کا بیان

اگر اللہ چاہے تو تمام دنیا کے دل پھیر سکتا ہے لیکن اس نے ہمارے ذمہ یہ کام لگایا ہے کہ تم بھی اپنی حالتوں کو بدلو۔ اپنے عملوں کو بدلو۔ اپنی دعوت الی اللہ کے ساتھ اپنے نمونوں کو اس طرح بناؤ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے اُسوہ قائم فرمایا ہے تاکہ تمہاری کوششوں کو پھل بھی لگیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی تم جزا پانے والے ہو

یہ تو الٰہی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے کہ دین کی حقیقی تعلیم نے غالب آنا ہے۔ پس یہ ہماری خاص طور پر انصار اللہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی حالتوں کو دین کی تعلیم کے مطابق ڈھال کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرتے ہوئے توحید کے قیام کے لئے اپنی تمام تر طاقتوں کو استعمال کریں اور قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اس کی حکومت اپنے دلوں پر قائم کریں اور یہ نمونے پھر اپنی نسلوں کے لئے پیش کریں۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت کا حق ادا کرتے ہوئے حقیقی انصار بنیں

سلسلے کی ترقی کے وعدے ہیں اور یہ پورے ہوں گے اور ہو رہے ہیں۔ کوئی انسانی ہاتھ اس ترقی میں روک نہیں بن سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اگر ہم اس کے دین کی اشاعت کے لئے معمولی کوشش کریں تو وہ ہمیں نوازتا ہے

مجلس انصار اللہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر 19۔ اکتوبر 2014ء کو بیت الفتوح لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور نے فرمایا:

الحمد للہ کہ انصار اللہ یوکے کا اجتماع جو تین دن پہلے شروع ہوا تھا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ ہر سال یہاں بھی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی انصار اللہ کا اجتماع ہوتا ہے۔ انصار کثیر تعداد میں جمع ہوتے ہیں اور اجتماع کے پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔ لیکن ہم میں سے کتنے ہیں جو یہ سوچتے ہیں کہ انصار اللہ کا مطلب کیا ہے اور ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟

انصار جیسا کہ آپ جانتے ہیں ناصر کی جمع ہے یعنی ''مددگار'' اور انصار اللہ کا مطلب ہوا کہ ''اللہ تعالیٰ کے مددگاروں کی جماعت''۔ انصار کی عمر تنظیمی لحاظ سے 40 سال کے بعد سے شروع ہوتی ہے۔ ویسے تو ہر شخص جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آتا ہے چاہے وہ اس سے چھوٹی عمر کا ہو، مرد ہو یا عورت ہو، اپنے آپ کو عہدِ بیعت کا پابند کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے والا ہونا چاہئے لیکن انصار اللہ کی عمر 40 سال سے شروع ہوتی ہے جو ایک ایسی عمر ہے جو پختہ سوچ اور تمام تر صلاحیتوں کے عروج کی عمر ہے اور پھر ان کی تنظیم کا نام بھی انصار اللہ ہے۔ انہیں سوچنا چاہئے کہ ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کیا صرف انصار اللہ کہلانا ہمیں ہمارے فرائض کو پورا کرنے والا بنا دیتا ہے؟

ایک بات ہمیں ہر وقت یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کسی انسان کی مدد کا محتاج نہیں۔ پرسوں ہی مَیں نے خطبہ میں ذکر کیا تھا کہ اگر وہ چاہے تو دین کی خدمت لینے والوں کو براہ راست بھی وسائل مہیا کرسکتا ہے۔ وہ ہر چیز کا مالک ہے اور ان کے کاموں کو آسان بھی کرسکتا ہے۔ قرآن شریف سے بھی یہی پتا چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے انبیاء اور انبیاء کی جماعتوں کو تسلی دلاتا ہے کہ میں تمہارا مددگار ہوں۔ یا کافر جب اپنی کثرت کی وجہ سے نبی کو ڈراتے ہیں، ان کی جماعت کو ڈراتے ہیں تو نبی کا جواب یہی ہوتا ہے کہ تم مجھے اپنے میں واپس لوٹنے کی باتیں تو کرتے ہو لیکن کیا میرے ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے میں تم یا کوئی اور میری مدد کرسکتا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔ لیکن انبیاء کے سلسلے کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو موقع دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے اگر تم کوئی کوشش کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اتنا نوازتا ہے کہ عام انسانوں کو جن کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے، ہم معمولی انسان ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے مددگاروں میں شمار کر لیتا ہے۔ پس اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں یہ جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ اس زمانے میں (دین) کی نشأۃ ثانیہ کا جو سلسلہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود سے شروع فرمایا ہے اور ہمیں اس میں شامل ہونے کی توفیق دی ہے اور پھر ہمیں ایک پختہ سوچ کی عمر تک بھی پہنچایا ہے تو ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔ بیشک یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تائیدات اور نصرت سے شروع فرمایا ہے اور تائیدات اور نصرت کے نظارے دکھا بھی رہا ہے لیکن ہم سے بھی مطالبہ ہے کہ اس سلسلہ کی غرض و غایت پر نظر رکھیں اور جہاں دنیا کو ان اغراض سے آگاہ کریں، خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا دنیا میں اعلان کر کے اسے اس طرف بلائیں، (دین) کی خوبصورت تعلیم دنیا کو بتائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ اور خاتم الرسل ہونے کا ادراک (-) پیدا کریں وہاں اپنے بھی جائزے لیں کہ کس حد تک توحید ہم میں راسخ ہے اور ہم تسبیح و تحمید کی طرف توجہ کرتے ہیں؟ (دین) کی خوبصورت تعلیم پر ہم کتنا عمل کر رہے ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق کس حد تک ہمیں درود بھیجنے کی طرف مائل رکھتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو اپنانے کی طرف ہم توجہ دیتے ہیں؟ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں؟

اس وقت میں آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود کے کچھ ارشادات رکھوں گا جو آپ نے اپنے سلسلہ کے قیام کی اغراض کے بارے میں فرمائے اور یہ ارشادات ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتے ہیں۔ اگر ہم یہ سوچ بنا لیں کہ ہر نصیحت یا ہر حالت کا نقشہ جو نیکوں اور بدوں کا کھینچا جاتا ہے وہ ہماری حالتوں کے جائزے لینے والا اور اصلاح کرنے والا ہونا چاہئے تو ہماری حقیقی اصلاح ہو سکتی ہے۔ ہم حقیقی رنگ میں انصار اللہ کہلا سکتے ہیں۔ ہم حقیقی رنگ میں دوسروں کی تربیت کرنے والے بن سکتے ہیں۔ بہرحال اس وقت جیسا کہ مَیں نے کہا میں چند اقتباسات پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''بدی ایک ایسا ملکہ ہے جو انسان کو ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے اور دل بے اختیار ہو ہو کر قابو سے نکل جاتا ہے خواہ کوئی یہ کہے کہ شیطان حملہ کرتا ہے خواہ کسی اور طرز پر اس کو بیان کیا جاوے یہ ماننا پڑے گا کہ آج کل بدی کا زور ہے اور شیطان اپنی حکومت اور سلطنت کو قائم کرنا چاہتا ہے۔ بدکاری اور بے حیائی کے دریا کا بند ٹوٹ پڑا ہے اور وہ اطراف میں طوفانی رنگ میں جوش زن ہے۔ پس کس قدر ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ جو ہر مصیبت اور مشکل کے وقت انسان کا دستگیر ہوتا ہے اِس وقت اُسے ہر بلا سے نجات دے۔ چنانچہ اس نے اپنے فضل سے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 17۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

اللہ تعالیٰ نے ان انسانوں کو، ان بندوں کو جن کو وہ نجات دینا چاہتا ہے، شیطان سے نجات دلوانے کے لئے اس سلسلے کو قائم کیا ہے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا کہ انصار کی ایک پختہ عمر ہوتی ہے تو ہمیں خود ہی اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہر قسم کی برائیوں سے بچ کر ہم سلسلہ کے قیام کی غرض کو پورا کرنے والے ہیں؟ ......۔

(حضور نے بد رسوم کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا)

عبادتوں کے معیار ہیں۔ دوسروں کے حقوق ہیں۔ ان باتوں کا مختلف اوقات میں ذکر کرتا رہتا ہوں۔ یاد دہانیاں بھی آپ کو کروائی جاتی ہیں۔ ان کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ پس پہلا کام تو ہمارا یہ

ہے کہ ان باتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا کر دنیا کو دکھائیں۔ اور یہی چیز ہے جو دنیا کو بتائے گی کہ اس نبی کے نمونے پر چلنے کی جو ہم بھرپور کوشش کرتے ہیں اور خاص لگن اور شوق سے کوشش کرتے ہیں یہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کا ثبوت ہے۔

...... پھر خدا تعالیٰ کی توحید اور جلال قائم کرنے کے واسطے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے اور میں بڑے دعوے اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ بے شک یہ خدا کی طرف سے ہے۔ اس نے اپنے ہاتھ سے اس کو قائم کیا ہے۔ جیسا کہ اس نے اپنی تائیدوں اور نصرتوں سے جو اس سلسلہ کے لئے اس نے ظاہر کی ہیں دکھا دیا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 93-92۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس بیشک اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائیدات حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے قائم کردہ اس سلسلے کے ساتھ ہیں اور سلسلہ کی ہر روز جو ترقی ہو رہی ہے اس پر گواہ ہیں۔ لیکن ہمیں بھی اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور جلال کے لئے اور (دین) کی تعلیم کے پھیلانے کے لئے ہمارا کیا کردار ہے؟

اس بارے میں فرماتے ہوئے کہ خدا تعالیٰ کی سچی محبت قائم کی جاوے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض مشترک یہی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت قائم کی جاوے اور بنی نوع انسان اور اخوان کے حقوق اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جاوے۔ جب تک یہ باتیں نہ ہوں تمام امور صرف رسمی ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کی محبت کی بابت تو خدا ہی بہتر جانتا ہے‘‘۔ (کہتے ہیں جی ہمارے دل میں ہے تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے) لیکن بعض اشیاء بعض سے پہچانی جاتی ہیں۔ مثلاً ایک درخت کے نیچے پھل ہو تو کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اوپر بھی ہوں گے۔ لیکن اگر نیچے کچھ بھی نہیں تو اوپر کی بابت کب یقین ہو سکتا ہے؟ اسی طرح پر بنی نوع انسان اور اپنے اخوان کے ساتھ جو یگانگت اور محبت کا رنگ ہو اور وہ اس اعتدال پر ہو جو خدا نے قائم کیا ہے تو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی محبت ہو‘‘۔ یہ خاص سمجھنے والی بات ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور یگانگت کا تعلق جس طرح خدا نے فرمایا ہے اس طرح ہو تو فرمایا تو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ خدا کے ساتھ بھی محبت ہے۔ ورنہ یہ تو پتا نہیں کہ اللہ کے ساتھ محبت ہے کہ نہیں۔ اس کا اظہار اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت سے ہی ملتا ہے۔ یہ بھی اس کا ایک ذریعہ ہے۔ فرماتے ہیں: ’’پس بنی نوع کے حقوق کی نگہداشت اور اِخوان کے ساتھ تعلقات بشارت دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت کا رنگ بھی ضرور ہے۔ دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں۔‘‘ بعض لوگوں کو جو بڑے ہو جاتے ہیں اور بڑی عمر کے انصار ہیں، انصار اللہ کی عمر میں داخل ہوتے ہی یہ احساس پیدا ہو جاتا ہے کہ اب ہم ایسی عمر میں جا رہے ہیں جہاں ہماری عمریں گھٹتی جا رہی ہیں۔ فرمایا: ’’دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں۔ قبریں منہ کھولے ہوئے آوازیں مار رہی ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی نوبت پر جا داخل ہوتا ہے۔ عمر ایسی بے اعتبار اور زندگی ایسی ناپائیدار ہے کہ چھ ماہ اور تین ماہ تک زندہ رہنے کی امید کیسی؟ اتنی بھی امید اور یقین نہیں کہ ایک قدم کے بعد دوسرا قدم اٹھانے تک زندہ رہیں گے یا نہیں۔ پھر جب یہ حال ہے کہ موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ پکی بات ہے کہ وہ یقینی ہے، ٹلنے والی نہیں تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کے لئے تیار رہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے کہ لَا تَمُوْتُنَّ ...... (آل عمران:103) ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے اور ان ہر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے، بات نہیں بنتی۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 96-95۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ حقوق بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔ پس عمر کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ ان ہر دو قسم کے حقوق کی ادائیگی کی طرف ہمیں توجہ کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

پھر جماعت کو مزید نصیحت فرماتے ہوئے کہ ہمیں کیسا ہونا چاہئے؟ آپ فرماتے ہیں کہ:

...... چونکہ خدا تعالیٰ کا قانون قدرت یہی ہے کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوا کرتی ہے اس لئے ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی اور کَزَرْعٍ (کھیتی کی طرح) ہوگی اور وہ مقاصد اور مطالب اس بیج کی طرح ہیں جو زمین میں بویا جاتا ہے۔ وہ مراتب اور مقاصد عالیہ جن پر اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے ابھی بہت دُور ہیں۔ وہ حاصل نہیں ہو سکتے ہیں جب تک وہ خصوصیت پیدا نہ ہو جو اس سلسلہ کے قیام سے خدا کا منشاء ہے۔‘‘ لوگ جماعت کی ترقی کے بارے میں باتیں کہتے ہیں۔ تو سب سے زیادہ بڑی ذمہ داری تو جماعت کے اس حصے کی ہے جو انصار اللہ کی عمر کو پہنچے ہوئے ہیں، جو بلوغت کے اعلیٰ معیاروں کو پہنچے ہوئے ہیں جن کی سوچیں بھی بالغ ہو چکی ہیں۔ فرمایا کہ: ’’جب تک وہ خصوصیت پیدا نہ ہو جو اس سلسلہ کے قیام سے خدا کا منشاء ہے۔ توحید کے اقرار میں بھی خاص رنگ ہو۔ تبتّل الی اللہ ایک خاص رنگ کا ہو۔ ذکر الٰہی میں خاص رنگ ہو۔ حقوق اِخوان میں خاص رنگ ہو۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 95-94۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس یہ وہ خصوصیات ہیں جو ہمیں پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر قرآن کریم کے احسانات اور ہماری ذمہ داریوں کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’پس یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن شریف نے پہلی کتابوں اور نبیوں پر احسان کیا ہے جو اُن کی تعلیموں کو جو قصہ کے رنگ میں تھیں علمی رنگ دے دیا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص ان قصوں اور کہانیوں سے نجات نہیں پا سکتا جب تک وہ قرآن شریف کو نہ پڑھے کیونکہ قرآن شریف ہی کی یہ شان ہے کہ وہ اِنَّہٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ...... (الطارق:14-15) وہ میزان، مہیمن، نور اور شفا اور رحمت ہے۔ جو لوگ قرآن شریف کو پڑھتے اور اسے قصہ سمجھتے ہیں انہوں نے قرآن شریف نہیں پڑھا بلکہ اس کی بے حرمتی کی ہے‘‘۔ فرمایا کہ ’’ہمارے مخالف کیوں ہماری مخالفت میں اس قدر تیز ہوئے ہیں؟ صرف اسی لئے کہ ہم قرآن شریف کو جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سراسر نور، حکمت اور معرفت ہے دکھانا چاہتے ہیں اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ قرآن شریف کو ایک معمولی قصے سے بڑھ کر وقعت نہ دیں۔ ہم اس کو گوارا نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم پر کھول دیا ہے کہ قرآن شریف ایک زندہ اور روشن کتاب ہے۔ اس لئے ہم ان کی مخالفت کی کیوں پروا کریں۔ غرض مَیں بار بار اس امر کی طرف ان لوگوں کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو کشف حقائق کے لیے قائم کیا ہے کیونکہ بدُوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور مَیں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ (دین) کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو۔ جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لیے مامور کیا ہے۔ اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 155۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

ہماری رپورٹس میں ذکر ہوتا ہے اور صدر صاحب بھی ذکر کرتے ہیں کہ یہ کوشش ہو رہی ہے اور وہ کوشش ہو رہی ہے اتنا ہمارا ٹارگٹ ہے۔ اتنے لوگ قرآن شریف باقاعدہ پڑھتے ہیں لیکن یہ ٹارگٹ کوئی ٹارگٹ نہیں جب تک ہم انصار میں سے کم از کم سو فیصد انصار باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، اسے سمجھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے نہ بن جائیں۔ یہ انصار کی بہت بڑی ذمہ داری ہے اور یہی نمونے ہیں جو پھر بچوں کی تربیت پر بھی اثر انداز ہوں گے اور یہ قائم کر کے آپ ان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

ایک جگہ آپ یہ فرماتے ہوئے کہ سلسلہ احمدیہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ فرماتے ہیں کہ:

’’انہوں نے بڑے بڑے منصوبے کئے۔ خون تک کے مقدمے بنوائے‘‘ (حضرت مسیح موعود پر) ’’مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو باتیں ہوتی ہیں وہ ضائع نہیں ہو سکتیں۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ اگر انسانی ہاتھوں اور انسانی منصوبوں کا نتیجہ ہوتا تو انسانی تدابیر اور انسانی مقابلے اب تک اس کو نیست و نابود کر چکے ہوتے۔ انسانی منصوبوں کے سامنے اس کا بڑھنا اور ترقی کرنا اس کے خدا کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہے۔ پس جس قدر تم اپنی قوت یقین کو بڑھاؤ گے اسی قدر دل روشن ہوگا۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 257۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

اور قوت یقین اسی وقت بڑھتی ہے جب عملی طور پر دین کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ پس ہم دیکھتے ہیں جیسا کہ مَیں نے شروع میں کہا تھا اللہ تعالیٰ کی تائیدات تو دنیا کو احمدیت سے متعارف کرانے کے لئے بہت بڑا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ہماری کوششیں اس میں کوئی نہیں ہوتیں۔ اللہ تعالیٰ کس طرح لوگوں کے دل کھول رہا ہے۔ کس طرح لوگوں کے رخ پھیر رہا ہے۔ انہیں ایمان اور یقین میں کس طرح بڑھا رہا ہے۔ اس کے بعض واقعات میں پیش کروں گا لیکن اس سے پہلے پھر ایک اقتباس پیش کرتا ہوں جو جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

’’قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خدا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر (البقرۃ:21) ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ نمازوں کو اسی طرح پڑھو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ ...... نماز کا اصل مغز اور روح تو دعا ہی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 258-257۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس ہمیں یہ تمام باتیں اپنے سامنے رکھنی چاہئیں کہ ہم اپنی بیعت کا بھی حق ادا کر سکیں اور اپنی تنظیم کے نام کی لاج بھی رکھ سکیں ورنہ جیسا کہ میں نے کہا سلسلے کی ترقی کے وعدے ہیں اور یہ پورے ہوں گے اور ہو رہے ہیں۔ کوئی انسانی ہاتھ اس ترقی میں روک نہیں بن سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اگر ہم اس کے دین کی اشاعت کے لئے معمولی کوشش کریں تو وہ ہمیں نوازتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ تمام مخالفت کے باوجود یہ ترقی ہوتی ہے اور ہو گی کیونکہ یہ انسانی سلسلہ نہیں ہے اور جیسا کہ میں نے بتایا یہ ترقی ہو رہی ہے اور کس طرح ہو رہی ہے؟ اس کے واقعات جیسا کہ مَیں نے کہا بیان کرتا ہوں۔

کانگو کے جلسہ سالانہ میں ایک نوجوان آیا۔ اس نے کہا کہ میں پچھلے پانچ سال سے جماعت پر تحقیق کر رہا تھا۔ میں خاموشی سے جماعت کے پروگراموں میں شرکت کرتا رہا اور کسی پر کچھ ظاہر نہیں ہونے دیا لیکن جماعت کی سرگرمیوں اور

تعلیمات کا مشاہدہ کرتا رہا اور جائزہ لیتا رہا۔ جب تسلی ہوگئی تو ابھی اسی سال میں نے بیعت کر لی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جماعت احمدیہ سچائی پر قائم ہے۔ اب یہ کس نے اس نوجوان کے دل میں ڈالا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کام کر رہی ہے اور یہ ایک دو واقعات نہیں ہیں بیشمار ایسے واقعات ہیں۔

یوکے کا جو جلسہ سالانہ ہوا اس (کے بارہ) میں بھی یہاں کی ایک انگریز خاتون ہیں انہوں نے مجھے لکھا کہ بڑے عرصے سے تحقیق کر رہی تھی لیکن یہاں جلسے کا ماحول دیکھ کے توجہ پیدا ہوئی اور بیعت کر لی۔

پھر غانا سے ہمارے یوسف ایڈوسئی صاحب ہیں جو نیشنل سیکرٹری (دعوت الی اللہ) ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی تائید کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ تائیدات فرماتا ہے اور پھر لوگوں کے دلوں کو احمدیت کی طرف پھیرتا ہے اور احمدیت کی سچائی ظاہر کرتا ہے۔ کہتے ہیں لمبونا کے مقام پر ہمارے ایک داعی الی اللہ، عبداللہ صاحب سے دوران (دعوت الی اللہ) بارش کے لئے دعا کرنے کے لئے کہا گیا۔ جس پر انہوں نے اعلان کیا کہ کیونکہ وہ امام مہدی کے پیغام کو پہنچانے کے لئے (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں اس لئے ان کی دعا قبول ہوگی۔ یہ یقین بھی دور دراز علاقوں کے ان لوگوں میں پیدا ہو چکا ہے جو احمدی ہوئے اور انہوں نے صحیح رنگ میں حضرت مسیح موعود کے پیغام کو سمجھا۔ بہر حال کہتے ہیں انہوں نے دعا کی اور کہا کہ اب ضرور بارش ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی رات ایک بجے اس علاقے میں موسلا دھار بارش ہوئی اور قبولیت دعا کے اس نشان کو دیکھتے ہوئے اس علاقے سے ایک بڑی تعداد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ تو یہ تھوڑے اور چھوٹے چھوٹے واقعات ہیں لیکن اللہ تعالیٰ جب (دعوت الی اللہ) کرنے والوں کے دلوں میں بھی یقین پیدا کر دیتا ہے اور ان کے عمل بھی ایسے ہوں تو پھر اس کے نتائج بھی بے انتہا عظیم نکلتے ہیں۔

پھر یورپ میں آئے ہوئے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح احمدیت کی سچائی کا بتایا۔ ہمارے کوسووو کے ایک (مربی) صمد صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک مخلص نوجوان فالتون صاحب کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ فالتون مصطفیٰ نام ہے۔ مصطفیٰ صاحب چند مہینوں سے زیر (دعوت الی اللہ) تھے۔ کیمسٹری اور بیالوجی میں گریجویشن کر رہے تھے۔ ایک (دعوت الی اللہ) نشست کے دوران انہوں نے اپنا ایک روحانی تجربہ سنایا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک رات وہ ہر روز کی طرح اپنے موبائل میں صبح جلدی اٹھنے کے لئے الارم لگا کر سو گئے۔ صبح جب الارم بجا تو موصوف نے الارم بند کر کے اٹھنے کا ارادہ ہی کیا تھا کہ اچانک ان کے کانوں میں ایک آواز سنائی دی کہ احمدیت سے دُور مت ہونا۔ یہ سنتے ہی فوراً اٹھ بیٹھے اور اس پیغام نے ان کے دل پر ایسا گہرا اثر کیا کہ اسی ہفتے بروز جمعہ باقاعدہ بیعت فارم پُر کر کے (-) احمدیت میں داخل ہوگئے۔

تو یہ نمونے اللہ تعالیٰ یہ بتانے کے لئے دکھاتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ہر ایک کے دل کو اس طرف مائل کر سکتا ہے۔ یہ تمہارا کوئی کمال نہیں ہے کہ تم (دعوت الی اللہ) کرو تو پھر ہی احمدیت پھیلے گی۔ جو دین نشانات کے ذریعہ سے پھیلتا ہے وہ بہت تیزی سے پھیلتا ہے۔ پس ایک تو جہاں ہمیں اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے، اپنی حالتوں کو بدلتے ہوئے وہ حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں غیر معمولی نشانات بھی دکھائے۔

یوسف عثمان کمبالایا صاحب جو سونگیا تنزانیہ کے ریجنل مربی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ سونگیا ریجن میں ایک جماعت ہے وہاں تین لوگ خاکسار کے زیر (دعوت الی اللہ) تھے اور ان کے ساتھ کسی نہ کسی موضوع پر گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ ایک دن وہ مشن ہاؤس آئے اور دوران گفتگو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی اور کہا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کی تصویر نہیں ہوسکتی۔ یقیناً یہ ایک سچا نبی ہے۔ انہوں نے اسی وقت حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی۔ بیعت کے بعد خدا تعالیٰ نے ان کو ایمان میں بڑھایا حتی کہ اب وہ جماعت احمدیہ کے پیغام کو آگے پھیلا رہے ہیں اور (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں۔

غیر از جماعت علماء کی کوششیں ہر جگہ ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر بھی اپنا کام کر رہی ہے اور کوششیں ناکام و نامراد ہو رہی ہیں۔

اصغر علی بھٹی صاحب ہمارے نائیجر کے مربی ہیں، کہتے ہیں کہ دسمبر 2013ء کے شروع میں ہم نے ایک گاؤں سوا سامعا (Sawa Samea) میں (دعوت الی اللہ) کی اور اس کے بعد وہاں سے آٹھ افراد پر مشتمل ایک وفد کو مشن ہاؤس بلا کر مزید دو دن جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا۔ اسی دوران جلسہ سالانہ نائیجر آ گیا۔ اس میں بھی ان کو شمولیت کی دعوت دی۔ جب اس گاؤں کا وفد اپنے امام کے ساتھ جلسہ میں شمولیت کے لئے کیپیٹل نیامی پہنچا جو اُن کا شہر ہے تو اسی گاؤں کی ایک فیملی جو پڑھ لکھ جانے اور جاب ملنے کی وجہ سے نیامی میں رہتی ہے اور وہابی بن چکی ہے ان کو پتا چل گیا۔ وہ رات کو آ کر اس وفد کو اپنے گھر دعوت کے بہانے لے گئے جہاں انہوں نے اپنے بڑے امام صاحب کو بلوایا ہوا تھا۔ یہاں اس امام نے پورا زور لگا کر ثابت کرنے کی کوشش کی کہ احمدی تو کافر ہیں اور آپ کہاں پھنس گئے ہیں۔ فوراً توبہ کریں اور (-) بن جائیں۔ ہم آپ کو مسجد بھی دلائیں گے۔ امام صاحب نے واپس مارادی مشن ہاؤس آ کر اس ملاقات کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ میں نے (-) کے امام صاحب کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی اس مخالفانہ تقریر کے بعد جماعت کی سچائی کے بارے میں پہلے اگر مجھے کوئی شک تھا تو وہ بھی آج دُور ہو گیا ہے۔ کیونکہ جب سے یہاں آیا ہوں آپ کو گالی دیتے سنا ہے اور مَیں جب تک وہاں جلسہ گاہ میں رہا احمدیوں کو قرآن سناتے سنا اور میں آپ کو کہتا ہوں کہ اگر ساری دنیا کے...... احمدی ہو جائیں یا کم از کم احمدیوں جیسے ہو جائیں تو دنیا میں فوری امن آ جائے گا۔ (-) نے فوراً پینترا بدلا اور کہنے لگے کہ اچھا اگر احمدیت نہیں چھوڑنی تو نہ چھوڑو لیکن گاؤں والوں کو میرا یہ پیغام تو پہنچا دو۔ وہ کہتے ہیں واپس گاؤں جا کر میں نے حسب وعدہ (-) کا پیغام پہنچا دیا کہ ٹھیک ہے پہنچا دیتا ہوں۔ گاؤں والوں کو یہ پیغام دیا تو ان سب کا یہ جواب تھا کہ ہمیں صرف احمدیت چاہئے۔ سبھی نے اس مخالفانہ پیغام کو رد کر دیا۔ اب یہ گاؤں پورے کا پورا احمدیت قبول کر چکا ہے اور باقاعدہ جماعت قائم ہو چکی ہے۔

اب یہاں سے ایک دوسرے ملک چلتے ہیں۔ یورپ کے بھی اور افریقہ کے بھی مختلف ملکوں کے واقعات میں نے آپ کو بیان کئے ہیں۔

افریقہ کا ایک ملک ہے گیمبیا۔ یہاں کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ہماری (دعوت الی اللہ) ٹیم نے نیامینا ایسٹ (Niamina East) ڈسٹرکٹ کے گاؤں مَامُت فانا (Mamut Fana) کا کئی بار دورہ کیا اور گاؤں کے 150 گھروں میں سے 96 گھروں نے احمدیت قبول کر لی۔ بیعت کرنے والوں کی تعداد تقریباً ڈیڑھ ہزار ہے۔ یہ گاؤں اور اردگرد کا علاقہ تیجانی فرقے کا گڑھ ہے۔ لوگوں کے احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے مخالفین بے چین ہوگئے اور...... بعض علماء جو سینیگال سے بلائے گئے تھے ان سب نے مذکورہ گاؤں کا دورہ کیا اور گاؤں الکالی اور بعض اہم افراد سے ملے تا کہ احمدیت کی (دعوت الی اللہ) کو روکا جائے اور جو احمدی ہوگئے ہیں انہیں واپس لایا جاسکے۔ یہ گروپ مذکورہ گاؤں کے علاوہ اردگرد کے دیہات میں بھی اور بالخصوص نومبائعین کے پاس گیا جنہوں نے حال ہی میں احمدیت قبول کی تھی۔ اس وفد نے پہلے اپنا تعارف کروایا اور پھر کہا کہ وہ یہ بتانے کے لئے آئے ہیں کہ احمدی کافر ہیں۔ اس لئے کوئی بھی ان کے پیچھے نہ چلے۔ ان پر پاکستان میں پابندیاں لگی ہوئی ہیں۔ یہ کسی قسم کی کوئی (دینی) سرگرمی نہیں کر سکتے اور ان کے لیڈر پر پاکستان جانے پر بھی پابندی ہے اور اب وہ انگلینڈ میں ہے اور احمدی بالکل عیسائیوں کی طرح ہیں اس لئے گاؤں والوں کو انہیں قبول نہیں کرنا چاہئے۔ اس پر نومبائعین نے جواب دیا کہ اللہ کے فضل وکرم سے ہم احمدی (-) ہیں اور اگر انہیں قتل بھی کر دیا جائے تو وہ احمدی ہی رہیں گے۔ پھر کہا کہ احمدی (-) جو (-) کا پیغام پہنچا رہے ہیں وہی دراصل سچا (دین) ہے اور زمانے کے امام کو شناخت کرنا ہی اصل نیکی اور سعادت مندی ہے۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ فروری 2014ء تا جون 2014ء مذکورہ دو گاؤں میں دو ہزار سے زیادہ نومبائعین ہیں۔ سب احمدی ہیں......۔

تو یہ وہ نومبائعین ہیں جن کی ابھی احمدیت اتنی پرانی بھی نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو اتنا مضبوط کر دیا ہے اور حضرت مسیح موعود کی تائید میں ایسے نشان دکھائے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو تمام دنیا کے دل پھیر سکتا ہے لیکن اس نے ہمارے ذمہ یہ کام لگایا ہے کہ تم بھی اپنی حالتوں کو بدلو۔ اپنے عملوں کو بدلو۔ اپنی (دعوت الی اللہ) کے ساتھ اپنے نمونوں کو اس طرح بناؤ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے اُسوہ قائم فرمایا ہے تا کہ تمہاری کوششوں کو پھل بھی لگیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی تم جزا پانے والے ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''یقیناً یاد رکھو۔ یہ سلسلہ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے...... ۔ یہ سلسلہ اب کسی ہاتھ اور طاقت سے نابود نہ ہوگا۔ یہ ضرور بڑھے گا اور پھولے گا اور خدا کی بڑی بڑی برکتیں اور فضل اس پر ہوں گے۔ جب ہمیں خدا کے زندہ اور مبارک وعدے ہر روز ملتے ہیں اور وہ تسلی دیتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اور تمہاری دعوت زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ پھر ہم کسی کی تحقیر اور گالی گلوچ پر کیوں مضطرب ہوں۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 284۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس یہ تو الٰہی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے کہ (دین) کی حقیقی تعلیم نے غالب آنا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ اللہ تعالیٰ اپنے آخری دین کو جو کامل اور مکمل دین ہے جو اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے بے یار و مددگار چھوڑ دے یا اس کو ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں دے دے جو اس کی اصل تعلیم کو بھلا کر اس کا سب کچھ بگاڑنے والے ہوں۔ اس میں بدعات اور خرابیاں پیدا ہو جائیں۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ذریعہ سے غلبہ کے سامان فرمائے ہیں۔ پس یہ ہماری ذمہ داری ہے، خاص طور پر انصار اللہ کی، کہ اپنی حالتوں کو دین (-) کی تعلیم کے مطابق ڈھال کر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرتے ہوئے توحید کے قیام کے لئے اپنی تمام تر طاقتوں کو استعمال کریں اور قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اس کی حکومت اپنے دلوں پر قائم کریں اور یہ نمونے پھر اپنی نسلوں کے لئے پیش کریں۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت کا حق ادا کرتے ہوئے حقیقی انصار بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119136 میں YASIR AHMAD

ولد MUZAFFAR AHMAD قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FRIEDBERG ضلع وملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/-Euro ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ YASIR AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ MUZAFFAR AHMAD S/O CH. MUHMMAD ANWAR گواہ شد نمبر 2۔ HIDAYATULLAH SHAD S/O MUHAMMAD BAKSH

مسل نمبر 119137 HAMZA NASEER AHMAD

ولد NASEER AHMAD قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MUENSTER ضلع وملک Germany, بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/-Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ HAMZA NASEER AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ ABDUL HANAN NASIR S/O MUHMMAD IBRAHIM گواہ شد نمبر 2۔ NASEER AHMAD S/O MUHMMAD ISMAIL

مسل نمبر 119138 ASIMAH WASEEM AHMAD

بنت WASEEM AHMAD قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Germany, بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/-Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ASIMAH WASEEM AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ SHERAZ AHMAD S/O NABI BAKSH گواہ شد نمبر 2۔ WASEEM AHMAD S/O MUNIR AHMAD

مسل نمبر 119139 RIZWAN TARIQ

ولد MUHAMMAD SADIQ قوم بٹ پیشہ بے روزگاری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن RIEDSTADT ضلع و ملک Germany, بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 850/Euro ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ RIZWAN TARIQ گواہ شد نمبر 1۔ AHSAN JAVAID S/O MUNAWAR AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ RAFI AHMAD S/O MUHAMMAD SHARIF AHMAD

مسل نمبر 119140 میں YUYUN SOBARLI

ولد ROPIK قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 بیعت پیدائشی احمدی ساکن BOJONGSIRNA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ RICE FIELD 280 SQM...... اس وقت مجھے مبلغ 6,00,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ YUYUN SOBARLI گواہ شد نمبر 1۔ ROPIK S/O AMINA گواہ شد نمبر 2۔ YUSUP AHMADSOBIRIN S/O DADI

مسل نمبر 119141 میں AAN NURHASANAH

ولد SUHERMAN قوم...... خانہ داری عمر 28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن TENJOWARINGIN ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ HOUSE 35 SQM 35,00,000 Indonesian Rupee TENJOWARINGIN، 2۔ LAND 70 SQM 15,00,000 Indonesian Rupee TENJOWARINGIN، 3۔ JEWELLERY GOLD 10 GRAMS 20,00,000 Indonesian Rupee اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AAN NURHASANAH گواہ شد نمبر 1۔ ROPIK S/O AMINA A گواہ شد نمبر 2۔ YUSUP AHMAD S/O DADI

مسل نمبر 119142 میں LIM RUHIMAT

ولد MANSYUR قوم...... کاروبار عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن TENJOWARINGIN ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/11/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ RICE FIELD 420 SQM 9000000 Indonesian Rupee TENJOWARINGIN اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ LIM RUHIMAT گواہ شد نمبر 1۔ ROPIK S/O AMIN A گواہ شد نمبر 2۔ YUSUP AHMAD SOBIRIN S/O DADI

مسل نمبر 119143 میں HAPID SETIA PERMANA

ولد SUPRIATNA قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن CICAKRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ HAPID SETIA PERMANA گواہ شد نمبر 1۔ SUPRIATNA S/O ABDULLAH گواہ شد نمبر 2۔ SURAHMAN S/O LIN SOLIHIN

مسل نمبر 119144 میں YUHANA

ولد UDIN SUTARDI قوم.................. پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 31 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت LABOUR مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ YUHANA گواہ شد نمبر 1۔ DODI KURNIAWAN S/O U LILI گواہ شد نمبر 2۔ SATAR SURYADI SUWARLI S/P AZIZI

مسل نمبر 119145 میں TATANGF.A

ولد MOH.AJIDIN قوم...... پیشہ کاروبار عمر 43 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ TATANG F.A گواہ شد نمبر 1۔ USAMA AHMAD RIZAL S/O DODI گواہ شد نمبر 2۔ TATANGFA KURNIAWAN S/O SATARA SURYADI

مسل نمبر 119146 میں UDAN RUSTANDI

ولد WIKARYA قوم...... پیشہ کاروبار عمر 54 بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ LAND2800 SQM......، 2۔ RICE FIELD 630 SQM...... اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 Indonesian Rupee ماہوار بصورت LABOUR مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ UDAN RUSTANDI گواہ شد نمبر 1۔ ASEP HERAMAWAN S/O DODI گواہ شد نمبر 2۔ NANANG KURNIAWAN S/O U.SASTRA SURYADI

☆..................☆..................☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے دو واقفین نو بچوں آئلہ کنول ظفر اور تکریم احمد ظفر کی تقریب آمین مورخہ یکم فروری 2015 کو بیت احمد فیکٹری ایریا ربوہ میں منعقد ہوئی ان دونوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ مکرمہ انیلہ ظفر صاحبہ کو ملی۔اس مبارک تقریب آمین کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے بچوں سے باری باری قرآن سنا اور دعا کروائی۔بچے مکرم الحاج مولوی محمد شریف صاحب سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض صاحب (برادر اصغر محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب) کے نواسے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کے نور سے منور کرے اور دین و دنیا کے خادم بنائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ 295 گ-ب بیریانوالا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

مریم ایمان بنت مکرم ارشد منیر احمد صاحب نے 9 سال 3 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔اس کی تقریب آمین 15/اپریل 2015ء کو بیت الذکر بیریانوالا میں ہوئی۔محترم چوہدری محمد افضل صاحب امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ سلمیٰ طاہر صاحبہ کے حصے میں آئی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تکمیل قرآن

مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب معلم وقف جدید اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے حلقہ G6 اسلام آباد میں عزیزہ قرۃ العین بنت مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور اس کی دادی کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے۔آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہماری بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ کی شادی مکرم فرخ نصیر صاحب ابن مکرم نصیر احمد صاحب ڈھلوں امیر پارک گوجرانوالہ سے مورخہ 10/اپریل 2015ء کو ہوئی ہے۔دلہن مکرم لال دین صاحب مرحوم اور مکرم حکیم مولوی مہر دین صاحب مرحوم معلم سلسلہ کی نسل سے ہے۔جبکہ دلہا مکرم محمد طفیل صاحب ابن مکرم میاں اللہ لوک صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم میاں غلام محمد گھڑی ساز کی نسل سے ہے۔ مورخہ 10/اپریل 2015ء کو دوپہر 2 بجے لان دفاتر جلسہ سالانہ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نکاح کا اعلان فرمایا اور دعا کروائی۔ اگلے روز امیر پارک گوجرانوالہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور دین و دنیا کی حسنات سمیٹنے والا بنائے۔آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

ایوننگ سیشن

1۔کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

2۔پلمبنگ

مذکورہ کورسز کا دورانیہ 4 ماہ ہے۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 5 مئی 2015ء سے ہوگا۔داخلہ کے خواہشمند طلبہ رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کے لئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں تا کہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

تقریب شادی

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ برازیل کے ایک ممبر مکرم گل بخت رضا صاحب ولد مکرم شیخ عمر فاروق صاحب حال لندن کی شادی مکرمہ مبشرہ چغتائی صاحبہ بنت مکرم محمد یونس چغتائی صاحب حال کینیڈا کیساتھ ہوئی۔مؤرخہ 22 مارچ مشن ہاؤس میں ان کی دعوت ولیمہ کی تقریب منعقد کی گئی جس میں تمام ممبران جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت افراد کو بھی دعوت دی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم فلاح الدین شمس صاحب نائب امیر جماعت امریکہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہر لحاظ سے مبارک کرے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ مبارک احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا بشارت احمد صاحب سابق صدر لجنہ اماء اللہ کلاسوالا ضلع سیالکوٹ مورخہ 12/اپریل 2015ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 47 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔مرحومہ موصیہ تھیں۔مورخہ 13/اپریل کو 11 بجے دن دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ جماعت احمدیہ کلاسوالا کی صدر لجنہ رہیں اور جماعت کی تعلیم و تربیت میں بڑا فعال کردار ادا کیا۔ جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ اور ایم ٹی اے کے پروگراموں میں سینکڑوں غیر از جماعت خواتین کو شمولیت کیلئے لاتیں رہیں۔خلافت سے جنون کی حد تک عشق تھا۔بچوں اور بچیوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ کرنے میں مرحومہ نے بہت اہم کردار ادا کیا۔مرحومہ کی اولاد نہ تھی۔اولاد نہ ہونے کی وجہ سے ایک عورت نے مرحومہ کو مشورہ دیا کہ آپ تعویذ لے لیں اس طرح آپ صاحب اولاد بن سکتی ہیں۔ اس پر مرحومہ نے بڑی بہادری جوش اور توکل علی اللہ کے ساتھ اس عورت کو جواب دیا کہ مجھے ایسی اولاد کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔اولاد کے لئے اللہ کے فضل و کرم پر یقین رکھتی ہوں۔مرحومہ کا تعلق شعبہ تعلیم سے تھا۔خواتین اساتذہ سے مرحومہ کا بہت اچھا تعلق تھا۔تعزیت پر آنے والی تمام غیر از جماعت خواتین اساتذہ مرحومہ کے اوصاف بتا رہی تھیں۔ پسماندگان میں مرحومہ نے اپنے ضعیف والد مکرم جلال دین صاحب، خاوند مکرم رانا بشارت احمد صاحب تین بھائی اور دو بہنیں اور دیگر اہل خاندان کو سوگوار چھوڑا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرمہ صائمہ سیدہ صاحبہ نارتھ جرسی امریکہ کا مورخہ 27 مارچ 2015ء کو ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن ہوا تھا۔مورخہ 14/اپریل 2015ء کو ان کا ایک اور آپریشن ہوا ہے۔ ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم برکات احمد کھوکھر صاحب رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض احمد ملک صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حاجی طارق منور احمد صاحب ولد کیپٹن شیر زمان صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال مورخہ 13 اپریل 2015ء کو بعمر 62 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔اسی روز رات 8 بجے آپ کی نماز جنازہ مقامی احمدیہ جنازہ گاہ میں مکرم امان اللہ امجد صاحب مربی دوالمیال و ضلع چکوال نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم عمدہ اخلاق کے مالک، دوالمیال کہ ہر دلعزیز شخصیت، احمدیت کے صحیح رنگ میں شیدائی، خلافت سے دل کی گہرائیوں سے محبت کرنے والے ایک بزرگ اور دعا گو وجود تھے۔ بارہ سال سے فالج کی کا مقابلہ کیا اور کبھی بھی حرفِ شکایت منہ سے نہیں نکلا۔حضور کے خطابات اور ایم ٹی اے کے پروگرام مسلسل سنا کرتے تھے۔قرآن مجید، سلسلہ کی کتب اور تاریخی کتب ہمیشہ آپ کے پاس میز اور الماری میں پڑی ہوئی ملتی تھیں۔آپ ایک دلیر داعی الی اللہ تھے۔ ہر آنے والے کو احمدیت کا پیغام ضرور سنایا کرتے تھے۔آپ صوم و صلوۃ کے پابند اور اس بیماری میں بھی تہجد گزار تھے۔آپ میں ہمیشہ خدمتِ خلق کا اور وقارِ عمل کا بہت زیادہ جذبہ تھا۔جب ٹھیک تھے تو جمعہ کے دن بہت جلدی بیت الذکر میں پہنچ جاتے اور صفائی کرتے اگر خدام کہتے کہ ہم صفائی کر دیں گے آپ فرماتے مجھے بھی کچھ نیکی کمانے دو۔آپ کو کافی عرصہ دوالمیال کی عاملہ میں خدمت کا موقع ملا۔مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ رئیسہ صاحبہ، ایک بیٹا باسل احمد واقف نو، تین بیٹیاں محترمہ انیسہ صاحبہ، محترمہ قرۃ العین صاحبہ، محترمہ زینب صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

معلوماتی خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سمارٹ فون اور ٹیبلٹ کا Keyboard

معروف آپریٹنگ سسٹم ''ونڈوز'' بنانے والی کمپنی مائیکروسافٹ نے ایک ایسا کی بورڈ (Keyboard) متعارف کرادیا ہے جو تہہ ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کمپیوٹر کیساتھ سمارٹ فونز اور ٹیبلٹ کے ساتھ بھی باآسانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ کی بورڈ بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے آئی فون، آئی پیڈز، اینڈرائیڈ، سمارٹ فون، اینڈرائیڈ ٹیبلٹس اور ونڈوز موبائل فون کے ساتھ باآسانی کنیکٹ ہوجاتا ہے جس کے باعث چھوٹی سکرین والی ڈیوائسز پر بھی انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ ٹائپنگ کرنا آسان ہوگیا ہے۔ یہ کی بورڈ پورٹ ایبل ہے اور ایک ہی وقت میں 2 ڈیوائسز کے ساتھ کنیکٹ ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی بورڈ پر 2 بٹن بھی فراہم کئے گئے ہیں جن کو استعمال کرتے ہوئے کنیکٹڈ ڈیوائسز کے درمیان سوئچ کیا جاسکتا ہے۔ (روزنامہ نئی بات 6 مارچ 2015ء)

مصنوعی شریانیں

لندن میں نینوٹیکنالوجی کی مدد سے مصنوعی شریانیں تیار کی گئی ہیں جو بائی پاس آپریشن کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ خاص پلاسٹک سے تیار کی گئی ان مصنوعی شریانوں کو اس انداز سے بنایا گیا ہے کہ یہ نہ صرف بلڈ پریشر کنٹرول کرتی ہیں بلکہ خون کا دورانیہ رواں رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوں گی۔ جو آپریشن کے بعد مرض کی پیچیدگیوں کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ (روزنامہ دنیا 3 مارچ 2015ء)

فرنیچر اب موبائل فون چارج کریں گے

سوئٹزر لینڈ کی کمپنی نے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ایسے فرنیچر سیٹ متعارف کروائے ہیں، جو اب موبائل فون چارج کریں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فرنیچر کی اس ہوم سمارٹ رینج میں ابتدائی طور پر لیمپ، بیڈ، سائیڈ ٹیبل اور کافی ٹیبل شامل ہیں۔ اس رینج میں استعمال کے لئے انفرادی چارجنگ پیڈ بھی شامل ہیں۔ ''آئیکیا'' کمپنی نے اس مقصد کیلئے معیاری وائر لیس چارجنگ 'کیو آئی' کا استعمال کیا ہے جو کہ سام سنگ کے نئے فون 'ایس6' کے ساتھ بھی چلتا ہے۔ آئیکیا آئی فون اور سام سنگ کے ان فون ماڈلز کے لئے بھی چارجنگ کورز فروخت کرے گی جو 'کیو آئی' سے ہم آہنگ نہیں، فی الحال 80 سے زائد ایسے فون ہیں جو 'کیو آئی' سے ہم آہنگ ہیں۔

(روزنامہ نئی بات 5 مارچ 2015ء)

الیکٹرک کھڑکی

سائنسدانوں نے ایک ایسی کھڑکی ایجاد کی ہے جو شور کو تو اندر آنے سے روکے مگر تازہ ہوا کو بلا روک ٹوک اندر آنے دے گی۔ اس کھڑکی میں چھوٹے چھوٹے متعدد بلاک نصب ہیں جن کا سائز 150x150x40 ملی میٹر ہے اور ان کے درمیان میں 20 یا 50 ملی میٹر قطر کا سوراخ ہوتا ہے۔ ہر بلاک ایک ساؤنڈ ریزونس چیمبر کا کام کرتا ہے۔ جب آواز کی لہریں اس میں داخل ہوتی ہیں تو ریزونس (گمک) کے اصول کے مطابق چیمبر میں گھومتے ہوئے ایک دوسرے کو کینسل کر دیتی ہیں اور یوں دوسری طرف کوئی آواز سنائی نہیں دیتی۔ آپ اس کھڑکی کو ٹیون بھی کر سکتے ہیں یعنی کسی خاص فریکوئنسی کے شور یا آواز کو روک سکتے ہیں اور اسی طرح کسی دوسری فریکوئنسی کو گزرنے کی اجازت دے سکتے ہیں جب کہ کھڑکی مکمل طور پر ہوا دار بھی رہے گی اور اگر آپ پسند کریں تو ہوا بھی بند ہوسکتی ہے۔ یہ جادوئی کھڑکی ماکپونیشنل یونیورسٹی کے سائنسدانوں سینگ لیون اور سوینگ لیون نے ایجاد کی ہے۔ (روزنامہ ایکسپریس 16 فروری 2015ء)

ڈرائیور کی نیند بھگانے والا ہینڈ بینڈ

لندن میں یواویک نامی ڈیوائس ایجاد کی گئی ہے جو نہ صرف دوران ڈرائیونگ ڈرائیور کی تھکن کو نوٹ کرتی ہے بلکہ آنکھیں بند ہونے پر اسے جگاتی بھی ہے۔ یہ ڈیوائس نیند کے جھونکے آنے پر موبائل پر گھنٹی بجاتا ہے اور آپ کے اہلِ خانہ اور دوستوں کو میسج کے ذریعہ آگاہ بھی کرتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 13 مارچ 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 24/اپریل

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24۔اپریل 2015ء

6:15 am	بیت الرحمٰن سپین کا افتتاح 3/اپریل 2013
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	دورہ سپین 30/اپریل 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اپریل 2015ء

لیڈی موری میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹو گرافی
لیڈی موری میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879, 0333-3532902

نئے تعلیمی سیزن کے آغاز پر
کالج اور سکول کے بچوں اور بچیوں کے شوز کی نئی ورائٹی انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
مس کولیکشن
اقصیٰ روڈ ربوہ

Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
رابطہ: مظفر محمود
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمار سعید 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10

ضرورت سٹاف
● سٹاف نرس LHV کو اٹرز کی سہولت
● میٹرک پاس لڑکیوں کی ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944

WARDA فیبرکس
لان ہی لان
کریکنل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P کھوڈ لان 3P
900/- 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364, 047-6550653

First Time in Rabwah
All Major Brands of Pakistan
are available @
LIBERTY FABRICS
GulAhmed, NISHAT, Sana Safinaz, Warda Prints, Lakhany, Firdous, CHARIZMA, ITEHAD, Nation, Marjan & Normal Range of Lawn in Prints & Swiss Ebroidries are also available.
So Walk-in for more varities.
From Prints to embellishments, Comfort to Style,
LIBERTY FABRICS HAS IT ALL!
Aqsa Road, Near Aqsa Chowk, Rabwah
0092-47-6213312

SALE SALE SALE
TOP MAN GARMENTS
تمام مردانہ فیشن پر 20% تا 30% رعایتی سیل شروع ہے۔ تمام اعلیٰ کوالٹی مردانہ فیشن نہایت مناسب ریٹ پر
ٹاپ مین گارمنٹس
بالمقابل بیت مہدی گولبازار ربوہ

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
فون: 047-6211510
0344-7801578
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نئے تعلیمی سیزن کے آغاز پر
کالج اور سکول کے بچوں اور بچیوں کے شوز کی نئی ورائٹی انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
باٹا شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Dirctor:
Jamil-Ur-Rehman
0321-8813557, 0321-4038045
Mohsin Rehman: 0345-4039635
Band Road Lahore. PH:042-37146613

Learn German at Home
One-on-One Teaching throug E- Learning
For more details Please Visit: www.RMA.com.pk
Rabia Multilingua Academy 0346-9790155